www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

ان شاء اللہ

آن لائن درسِ قرآن و نشست ۵

سورۃ الماعون
کی مختصر تفسیر

مولانا ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

۱۸ نومبر ۲۰۱۶ (18November) بروز جمعہ (سعودی عرب میں 1:30pm، ہندوستان میں 4:00pm اور پاکستان میں 3:30pm)

Every Friday, Saudi Time-1:30pm, Indian Time-4:00pm & Pakistani time-3:30 pm

سورۃ کے آسان ترجمہ، شان نزول اور الفاظ کی مختصر تحقیق کے ساتھ مندرجہ ذیل موضوعات پر روشنی ڈالی جائے گی:

آخرت کی جزا وسزا کا انکار کرنے والے کون ہیں؟

یتیموں کا خیال سب سے زیادہ اسلام میں رکھا گیا ہے۔

غریبوں اور مسکینوں پر خرچ کرنے کی ترغیب سب سے زیادہ مذہب اسلام میں ملتی ہے۔

شریعت اسلامیہ میں نماز کا کیا مقام ہے؟

نماز میں کوتاہی کرنے کا کیا مطلب ہے؟

اس سورت کو آخری لفظ ''ماعون'' کا نام دیا گیا ہے، اس کے کیا معنی ہیں؟

Online Darse Quran &
Darse Hadith (Free)
by Maulana Dr. Mohammad Najeeb Qasmi
Interested person can contact

najeebqasmi@gmail.com · · · 00966 508237446
www.najeebqasmi.com · · · Mohammad Najeeb Qasmi

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

سُورَةُ الماعُونِ

آیاتُها 7 — ترتیبُها 107

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿1﴾ فَذَٰلِكَ الَّذِي
يَدُعُّ الْيَتِيمَ ﴿2﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿3﴾
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ﴿4﴾ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿5﴾
الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿6﴾ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿7﴾

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

۷ آیات پر مشتمل چھوٹی سی "سورۃ الماعون" میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی خاص تلقین

یتیم کے ساتھ بدسلوکی، محتاج کی مدد نہ کرنا، ریاکاری اور نماز وزکوٰۃ کی ادائیگی میں کوتاہی مؤمن کی شان نہیں

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

سورۃ الماعون کا آسان ترجمہ:

کیا تم نے اسے دیکھا جو دین اسلام یا (قیامت کے دن کی) جزا وسزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔ پھر بڑی خرابی (اور ویل نامی جہنم کی جگہ) ہے اُن حضرات کے لئے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں، یعنی نماز کی پابندی نہیں کرتے۔ جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور دوسروں کو زکوٰۃ یا معمولی چیز دینے سے بھی انکار کرتے ہیں۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

"اَرَاَیْتَ کیا تم نے دیکھا؟" کے ذریعہ خطاب بظاہر نبی اکرم ﷺ سے ہے، مگر قرآن کریم کا انداز بیان یہ ہے کہ ایسے مواقع پر وہ عموماً ہر شخص کو مخاطب کرتا ہے، یعنی جو بات ذکر کی جارہی ہے وہ کل قیامت تک آنے والے تمام انس وجن کے لئے ہے۔

"دین" کے معنی مذہب اسلام کے ہیں، لیکن جو مضمون اس سورۃ میں بیان ہوا ہے اس کو سامنے رکھ کر قیامت کے دن جزاوسزا کے معنی زیادہ مناسب ہیں۔ اکثر مفسرین نے صحابۂ کرام کے اقوال کی روشنی میں دوسرے معنی کو ہی اختیار کیا ہے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

اس سورۃ میں کفار و منافقین کے بعض برے افعال اور اُن پر جہنم کی وعید مذکور ہے۔ اگر یہ افعال قیامت کے دن جزا و سزا پر ایمان لانے والے مؤمن سے سرزد ہوں تو وہ اگرچہ بڑے گناہ ہیں، لیکن اس سورۃ میں مذکور وعید اُس پر نہیں ہے کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کے ساتھ قیامت کے دن اور اس کی جزا و سزا پر ایمان لایا ہوا ہے۔ مگر اس میں اشارہ اس طرف ضرور ہے کہ یہ برے افعال مؤمن کی شان سے بعید ہیں، یعنی ایک مؤمن کو یہ افعال کبھی نہیں کرنے چاہئیں۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

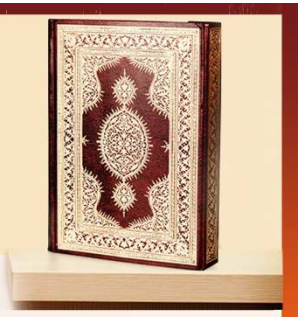

جن برے افعال کا ذکر اس سورۃ میں کیا گیا ہے، وہ حسب ذیل ہیں: یتیم کے ساتھ بد سلوکی کرنا۔ قدرت کے باجود محتاج کی مدد نہ کرنا اور دوسروں کو اس کی ترغیب نہ دینا۔ نمازوں کی ادائیگی میں کوتاہی کرنا۔ ریاکاری کرنا، اور زکوٰۃ کی ادائیگی نہ کرنا۔ یہ سارے افعال بڑے گناہ ہونے کے ساتھ اپنی ذات میں بھی مذموم ہیں۔ قیامت کے دن اور اس کی جزا و سزا کے انکار (یعنی کفر) کے ساتھ یہ افعال سرزد ہوں تو ان کی سزا دائمی جہنم ہے۔ البتہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والا ان اعمال کی سزا بھگتنے کے بعد ایک نہ ایک دن جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ ہاں اگر کسی مؤمن نے موت سے قبل ان افعال سے سچی توبہ کر لی تو پھر ان شاء اللہ ان افعال کی وجہ سے جہنم میں نہیں جائے گا۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لانا یا اللہ کی ذات اور صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا ایسا جرم عظیم ہے کہ خالق کائنات کے فیصلہ کے مطابق مرنے کے بعد ان گناہوں کی بخشش نہیں ہے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

پہلی آیت میں مذکور بات کو سمجھنے سے قبل چند اصطلاحات کا سمجھنا ضروری ہے۔ **کافر**: وہ شخص ہے جو اللہ اور اس کے رسول اور آخرت پر ایمان نہ لائے، یعنی جس طرح اللہ کی ذات کا انکار کرنے والا کافر ہے، اسی طرح محمد ﷺ کو نبی ورسول تسلیم نہ کرنے والا بھی کافر ہے۔ **مشرک**: اللہ تعالیٰ کو مان کر اللہ کی ذات یا صفات میں کسی دوسرے کو شریک ٹھہرانے والا مشرک ہے۔ **منافق**: اللہ اور اس کے رسول پر دل سے ایمان نہ لاکر بعض مصلحتوں کے لئے اپنے ایمان کو ظاہر کرنے اور صرف دکھاوے کی نمازیں وغیرہ ادا کرنے والا منافق ہے، غرضیکہ اگر قول وفعل میں تضاد ہو تو یہ نفاق کی علامت ہے۔ **مؤمن**: اللہ کو معبود حقیقی تسلیم کرکے محمد ﷺ کو اپنا پیغمبر ورہبر مان کر ان کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے والا مؤمن ہے۔ **فاسق**: اللہ اور اس کے رسول پر دل سے ایمان لانے کے باوجود بڑے گناہوں کا مرتکب فاسق کہلاتا ہے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

قرآن وحدیث کی روشنی میں پوری امت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ کفر یا شرک یا نفاق جیسے بڑے بڑے گناہ بھی موت سے قبل ایمان لانے اور سچی توبہ کرنے سے معاف ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی شخص کفر یا شرک یا نفاق کی حالت میں مر جائے تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اپنا اصول وضابطہ اپنی کتاب "قرآن کریم" میں ذکر کر دیا کہ پھر اس کی معافی نہیں ہے، اسے ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہنا ہو گا۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

بعض ملحدین (جن کا کوئی مذہب نہ ہو) اس موضوع کے متعلق اسلام پر اعتراض کرتے ہیں، حالانکہ اس دنیاوی زندگی کے بے شمار امور میں سمجھ میں نہ آنے کے باوجود ہم سر تسلیم خم کر دیتے ہیں، مثلاً غریب گھرانے میں پیدا ہونے والا شخص عموماً غربت میں ہی زندگی گزار کر دنیا سے چلا جاتا ہے، تو پھر یہاں اعتراض کیوں نہیں کیا جاتا کہ غریب گھر میں پیدا ہونے والے معصوم بچے نے کیا ظلم کیا کہ وہ پوری زندگی تکلیفوں میں گزارتا ہے، جبکہ مالدار گھرانے میں پیدا ہونے والا بچہ عموماً عیش وآرام میں زندگی گزارتا ہے۔ اسی طرح انسان دنیا میں کیوں آتا ہے اور دنیا سے نہ جانے کی ہر ممکن کوشش کے باوجود ہر بشر کیوں موت کا مزہ چکھتا ہے؟ بعض اوقات ایک صحت مند نوجوان جس کی خدمات پوری قوم کو درکار ہیں، صرف ٹھوکر کھا کر ہی مر جاتا ہے، جبکہ بعض بیمار بوڑھے لوگ دوسروں کے سہارے پر سالوں زندہ رہ جاتے ہیں۔ اس طرح کے ہزاروں سوال کا جواب ہماری عقلیں دینے سے قاصر ہیں۔ جب ہزاروں دنیاوی امور میں سمجھ میں نہ آنے کے باوجود سارے انسان اپنے گھٹنے ٹیک دیتے ہیں تو پھر ہم اللہ کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کیوں نہ کریں؟

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

آخرت میں جزا وسزا اور دخول جنت یا جہنم: قرآن وحدیث کی روشنی میں ہمارا یہ ایمان وعقیدہ ہے کہ ایک دن یہ دنیا فنا ہو جائے گی اور دنیا کے وجود سے لے کر کل قیامت تک آنے والے تمام انس وجن کو قیامت کے میدان میں جمع کیا جائے گا، اور دنیاوی زندگی میں اچھے اور برے اعمال کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ جنت یا جہنم کا فیصلہ فرمائے گا۔ جنت میں اللہ تعالیٰ نے ایسی ایسی آرائش وآرام کی چیزیں مہیا کر رکھی ہیں کہ ہماری عقل ان کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

جنت کے تعلق سے بخاری و مسلم و دیگر کتب حدیث میں وارد ایک حدیث پیش ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے دریافت کیا کہ سب سے کم مرتبہ والا جنتی کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ شخص ہے جو سب جنتیوں کے جنت میں جانے کے بعد آئے گا، اس سے کہا جائے گا، جاؤ جنت میں جاؤ، وہ کہے گا اے رب کیسے جاؤں، وہاں تو سب لوگوں نے اپنے اپنے ٹھکانے متعین کر لئے اور اپنی اپنی جگہیں بنالیں، اس سے کہا جائے گا کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ تجھے اتنا ملک ملے جتنا دنیا کے ایک بادشاہ کے پاس تھا؟ وہ کہے گا پروردگار میں راضی ہوں۔ حکم ہوگا جا اتنا ملک ہم نے تجھے دیا، اور اتنا ہی اور، اور اتنا ہی اور، اور اتنا ہی اور، اور اتنا ہی اور، اور اتنا ہی اور۔ پانچویں مرتبہ میں وہ کہے گا پروردگار (بس) میں راضی ہو گیا۔ پروردگار فرمائے گا تو یہ بھی لے اور اس کا دس گنا اور لے اور جو تیری طبیعت چاہے اور تیری آنکھوں کو پیارا معلوم ہو وہ بھی لے۔ وہ کہے گا پروردگار میں راضی ہو گیا۔ اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریافت کیا تو سب سے بڑا مرتبہ والا جنتی کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ تو وہ حضرات ہیں جن کو میں نے خود منتخب کیا اور ان کی بزرگی اور عزت کو اپنے دست قدرت سے بند کر دیا اور (پھر) اس پر مہر لگا دی تو یہ چیزیں تو کسی آنکھ نے نہیں دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں اور نہ کسی انسان کے دل پر ان (نعمتوں اور مرتبوں) کا خیال گزرا اور اس چیز کی تصدیق (اللہ تعالیٰ کا فرمان جو) اس کی کتاب میں ہے وہ کرتا ہے۔ ”کسی کو معلوم نہیں کہ ان کے لئے ان آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو سامان چھپا کر رکھا گیا ہے۔“ (صحیح مسلم۔ کتاب الایمان۔ باب ادنی اہل الجنہ منزلۃ فیہا)

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ دنیاوی آگ کی تپش سے ۷۰ گنا زیادہ ہے، جہاں خون اور پیپ بہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جہنم سے ہماری حفاظت فرما کر ہمارے لئے جنت الفردوس کا فیصلہ فرمائے۔

دنیا میں اس وقت ۷ کروڑ انسان بستے ہیں جن کی اکثریت اس بات کا یقین ضرور رکھتی ہے کہ اس دنیاوی زندگی کے بعد ایک دوسری زندگی بھی ہے جس میں اس دنیاوی زندگی کے اعمال کی جزا یا سزا ملے گی، جو اخروی زندگی کے برحق ہونے کی خود ایک دلیل ہے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

یتیموں کا خیال سب سے زیادہ اسلام میں رکھا گیا ہے: یتیم وہ ہے جس کے بالغ ہونے سے قبل اس کے والد کا انتقال ہو گیا ہو۔ نبی اکرم ﷺ بھی یتیم تھے، آپ کے والد ماجد (عبداللہ) اس وقت انتقال فرماگئے جب آپ ﷺ اپنی ماں (آمنہ) کے پیٹ میں تھے، اور والدہ ماجدہ کی وفات اس وقت ہوئی جب آپ ﷺ ۶ سال کے تھے۔ یتیموں کے لئے آپ ﷺ کے دل میں بڑی ہمدردی تھی، اس لئے آپ صحابۂ کرام کو یتیموں کی کفالت کرنے پر اکسایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا دونوں جنت میں اس طرح ہوں گے، آپ نے قربت بیان کرنے کے لئے بیچ اور شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا۔ یعنی یتیم کی کفالت کرنے والا حضور اکرم ﷺ کے ساتھ جنت میں ہو گا۔ (بخاری)

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

حاجتمندوں کی ضرورت پوری کرنے کی ترغیب و تعلیم میں مذہب اسلام کا کوئی ثانی نہیں:

شریعت اسلامیہ میں مساکین و غریبوں کو کھانا کھلانے اور ان کی دنیاوی ضرورتوں کو پورا کرنے کی بار بار ترغیب و تعلیم دی گئی ہے۔ حضور اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ اسلام میں کون سا عمل زیادہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا لوگوں کو کھانا کھلانا اور ہر شخص کو سلام کرنا خواہ اس کو پہچانو یا نہ پہچانو۔ (بخاری و مسلم)

محسن انسانیت نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! آپس میں زیادہ سے زیادہ سلام کرو، دوسروں کا کھانا کھلاؤ، رشتہ داری کو جوڑو اور رات کو ایسے وقت میں نماز پڑھو جب کہ لوگ سو رہے ہوں، (ان شاء اللہ) جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔ (ترمذی)

اسی طرح فرمان رسول ﷺ ہے: جو شخص مؤمن کی کوئی دنیاوی مشکل دور کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کی سختیوں میں سے اس پر سے ایک سختی دور کرے گا۔ اور جو شخص کسی تنگ دست پر سہولت کرے گا، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس پر سہولت کرے گا۔۔۔ جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس کی مدد میں رہتا ہے۔ (صحیح مسلم)

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

نماز کی ادائیگی میں کوتاہی کرنے والوں کو جہنم میں ڈالا جائے گا: قرآن وحدیث کی روشنی میں پوری امت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ فرض نماز جان بوجھ کر چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔ شریعت اسلامیہ میں زنا کرنے، چوری کرنے اور شراب پینے سے بھی بڑا گناہ نماز کا ترک کرنا ہے۔ نماز میں کوتاہی کرنے والوں کی سزا کے متعلق صرف تین آیات پیش ہیں:

(۱) ان نمازیوں کے لئے خرابی (اور ویل نامی جہنم کی جگہ) ہے جو نماز سے غافل ہیں۔ (سورۃ الماعون ۴، ۵) اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو نماز یا تو پڑھتے ہی نہیں، یا پہلے پڑھتے رہے ہیں پھر سست ہوگئے یا جب جی چاہتا ہے پڑھ لیتے ہیں یا تاخیر سے پڑھنے کو معمول بنالیتے ہیں یہ سارے مفہوم اس میں آجاتے ہیں، اس لئے نماز کی مذکورہ ساری کوتاہیوں سے بچنا چاہئے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

(۲) پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے کہ انھوں نے نماز ضائع کر دی اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے، وہ غی میں ڈالے جائیں گے۔ (سورۃ مریم آیت ۵۹) نماز نہ پڑھنے والوں کو جہنم کی انتہائی گہری اور شدید گرم وادی غی میں ڈالا جائے گا، جہاں خون اور پیپ بہتا ہے۔

(۳) تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نہ نمازی تھے، نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ (سورۃ المدثر ۴۲ و ۴۴) اہل جنت، جنت کے بالاخانوں میں بیٹھے جہنمیوں سے سوال کریں گے کہ کس وجہ سے تمہیں جہنم میں ڈالا گیا؟ تو وہ جواب دیں گے کہ ہم دنیا میں نہ نماز پڑھتے تھے اور نہ ہی مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ غور فرمائیں کہ جہنمی لوگوں نے جہنم میں ڈالے جانے کی سب سے پہلی وجہ نماز نہ پڑھنا بتایا کیونکہ نماز ایمان کے بعد اسلام کا اہم اور بنیادی رکن ہے جو ہر مسلمان کے ذمہ ہے۔ ان تینوں آیات کی شرح کے حوالوں کے لئے مشہور و معروف تفاسیر کا مطالعہ کریں۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

ریاکاری اعمال کی بربادی کا سبب ہے: اعمال کی قبولیت کے لئے اہم اور بنیادی شرط اخلاص ہے۔ بخاری کی پہلی حدیث میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اعمال کا دارومدار نیت پر ہے، ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی۔۔۔۔

لہذا نماز کی ادائیگی سے خواہ فرض ہو یا نفل صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہی مطلوب ہونی چاہئے۔ دوسروں کو دکھانے کے لئے نماز نہ پڑھیں کیونکہ دوسروں کو دکھانے کے لئے نماز پڑھنے کو ہمارے نبی نے فتنۂ دجال سے بھی بڑا فتنہ اور شرک قرار دیا ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ مسیح دجال کا ذکر کر رہے تھے، اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تمہیں دجال کے فتنے سے زیادہ خطرناک بات سے آگاہ نہ کردوں؟ ہم نے عرض کیا: ضرور۔ یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: شرک خفی دجال سے بھی زیادہ خطرناک ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک آدمی نماز کے لئے کھڑا ہو اور نماز کو اس لئے لمبا کرے کہ کوئی آدمی اسے دیکھ رہا ہے۔ (ابن ماجہ۔ باب الریاء و السمعہ) اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے دکھاوے کی نماز پڑھی اس نے شرک کیا۔ (مسند احمد)

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

زکوٰۃ کی ادائیگی نہ کرنے والوں کو جہنم میں ڈالا جائے گا: قرآن وسنت کی روشنی میں امت مسلمہ کا اجماع ہے کہ جو شخص زکوٰۃ کے فرض ہونے کا انکار کرے وہ کافر ہے، اور زکوٰۃ کی ادائیگی نہ کرنے والا گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے، جس پر آخرت میں سخت سزائیں دی جائیں گی اگر مرنے سے قبل اس نے سچی توبہ نہیں کی۔ سورۂ التوبہ آیت نمبر ۳۴۔۳۵ میں اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کے لئے بڑی سخت وعید بیان فرمائی ہے جو اپنے مال کی کماحقہ زکوٰۃ نہیں نکالتے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

اس سورت کے آخری لفظ "ماعون" کے معنی معمولی چیز سے کیا گیا ہے۔ اسی لفظ کے نام پر سورت کا نام "ماعون" رکھا گیا ہے۔ اصل میں "ماعون" اُن برتنے کی معمولی چیزوں کو کہتے ہیں جو عام طور سے ایک دوسرے سے مانگ لیا کرتے ہیں، جیسے برتن وغیرہ۔ پھر ہر قسم کی معمولی چیز کو بھی "ماعون" کہہ دیتے ہیں۔ بعض صحابۂ کرام نے اس کی تفسیر زکوٰۃ سے کی ہے، کیونکہ وہ بھی انسان کی دولت کا معمولی (چالیسواں) حصہ ہوتا ہے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

اس سورت میں ہمارے لئے سبق: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان کے ساتھ آخرت کی جزاو سزا پر ایمان لانا۔ یتیموں کی کفالت کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا۔ مسکین اور محتاج لوگوں کی دنیاوی ضرورتوں کو پورا کرنے میں سبقت کرنا۔ اگر خود غریب لوگوں کی مدد نہیں کرسکتے تو کم از کم ایسے کاموں میں شریک ہونا جن کے ذریعہ غریب لوگوں کی مدد کی جارہی ہو۔ خشوع وخضوع کے ساتھ فرض نمازوں کا اہتمام کرنا۔ فرض نماز کے ساتھ سنن ونوافل کی بھی پابندی کرنا۔ ہر نیک عمل صرف اور صرف اللہ کی رضاجوئی کے لئے کرنا۔ ریا اور شہرت اعمال کی بربادی کا سبب ہیں۔ مال پر زکوٰۃ کے فرض ہونے پر اس کا حساب لگاکر ہر سال زکوٰۃ کی ادائیگی کرنا۔ اگر کوئی پڑوسی یا رشتہ دار روز مرہ استعمال میں آنے والی چیزیں مانگے تو حتی الامکان اسے منع نہ کرنا۔ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی میں کوئی کوتاہی نہ کرنا۔ حقوق اللہ میں ایمان کے بعد سب سے اہم عبادت نماز اور زکوٰۃ ہے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

آن لائن درس قرآن۔ چھٹی کلاس

www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

00966 508237446

Every Friday: Darse Quran & Darse Hadith

1:30pm (Saudi Time), 4:00pm (Indian Time) & 3:30pm (Pakistani Time)